سوال

ع کی گئی رقم پر زکوۃ (165)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لوگ باہمی تعاون اور استفادہ کے لئے اس طرح رقم جمع کررہے ہوں کہ ان میں سے ہر شخص اس میں اپنا حصہ ڈالتا ہوتاکہ اللہ نہ کرے کہ ان میں سے کسی کو کوئی حادثہ پیش آجائے تو اس جمع شدہ رقم سے وہ استفادہ کرسکے ، توکیا اس طرح جمع کی گئی رقم پر سال گزرنے پر زکوۃ واجب ہوگی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ﺪ!

اوراس طرح کے دیگر اموال جنہیں ان کے مالکان نے مصالح عامہ اور نیکی کے باہمی تعاون کے لئے عطیہ کے طور پر دیا ہو، ان پر زکوۃ نہیں ہے کیونکہ ان اموال کو ان کے مالکان نے اللہ تعالی کی رضا کے حصول کے لئے اپنے اموال سے الگ کردیا ہے ۔ ان اموال کا منافع دولت مندوں اور فقیروں کے لئے

مقالات وفتاویٰ ابن باز

264

محدث فتویٰ